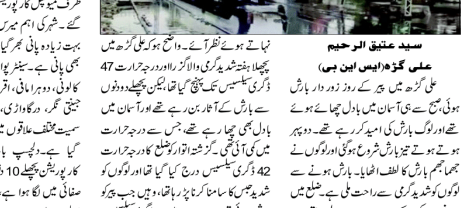

قرض میں ڈوبے بھٹہ مالک نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی

متوفی کی جیب سے خودکشی نوٹ برآمد، خودکشی کرنے کے لیے کئی لوگوں کو ذمہ دار ٹھہرایا

بلند شہر (زبیر شاد/ ایس این بی)

انوپ شہر علاقہ کے مئوگاؤں میں مالی بحران اور قرض کی وجہ ایک بھٹہ مالک نے خودکشی کرلی۔ لاش بھٹے سے تقریباً چارسو میٹر کے فاصلے پر واقع ایک کھیت میں درخت پر پھندے سے لٹکی ہوئی ملی ہے۔ کھیتوں میں آبپاشی پانی دینے والا نوجوان جب وہاں پہنچا تو اس نے بھٹہ چلانے والے کی لاش دیکھی۔ جس کے بعد نوجوان نے گھر پہنچ کر واقعہ کی جانکاری دی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق مئوگاؤں کے رہنے والے دنیش ولد لوکیش تقریباً دو سال قبل گاؤں کے قریب ایک بھٹہ شروع کیا تھا۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ دنیش کچھ دنوں سے پریشان تھا۔ پولیس اور مورنسک ٹیم کو نوجوان کی جیب سے خودکشی نوٹ ملا ہے۔ جس میں کچھ لوگوں پر خودکشی کے لیے مجبور کرنے کا الزام لگایا ہے۔ خودکشی نوٹ میں دنیش نے لکھا تھا کہ (میں درخواست کرتا ہوں کہ میں اپنے پورے ہوش وحواس کے ساتھ یہ اعلان کرتا ہوں کہ میرے پاس کسی کا ذاتی کوئی پیسہ نہیں ہے اور اینٹوں کی رقم بھٹے پر جمع ہے۔ مجھے جان سے مارنے اور مجھے اٹھانے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں، بھٹے میں جوساجھے دار تھے سبھی نے ساتھ چھوڑ دیا، توری والے بھی مجھے پریشان کررہے ہیں۔ میرا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ اس میں میری بیوی کا کوئی قصور نہیں ہے۔ ایک نامی شخص نے مجھے برباد کردیا ہے۔ آخر میں متوفی دنیش نے 4-3 لوگوں کے نام لکھے ہیں اورانہیں خودکشی پر مجبور کرنے کی بات کہی ہے۔

کوتوالی انچارج دھرمیندر سنگھ راٹھور نے کہا کہ ایک نوجوان کے ذریعہ پھانسی کا معاملہ سامنے آیا ہے، موقع پر پہنچ کر تفتیش کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا گیا ہے، شکایت ملنے پر آگے کی کارروائی کی جائے گی۔

متوفی دنیش کی فائل تصویر ....(تصویر: ایس این بی)

مجھے جان سے مارنے اور مجھے اٹھانے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں، بھٹے میں جو شراکت دار تھے سبھی نے ساتھ چھوڑ دیا، توری والے بھی مجھے پریشان کررہے ہیں۔ میرا کسی سے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔

شہر کے کئی علاقوں میں 12 گھنٹے بجلی نہ آنے سے عوام بے حال

نگر پالیکا روڈ پر واقع بجلی گھر پر لوگوں کا ہنگامہ

عارف انصاری

ہاپوڑ (ایس این بی)

گرمی اورامس نے انسانی زندگی کو پوری طرح متاثر کردیا ہے، وہیں بجلی کی کٹوتی سے لوگ بے حال ہیں۔ شہر کے کئی علاقوں میں 12 گھنٹوں تک بجلی نہ آنے سے پریشان لوگوں نے دیرشب جم کر ہنگامہ کیا۔ شہر کو بجلی سپلائی کرنے والے بجلی گھروں کی سپلائی اتوار کی شام سے بند ہوگئی، جس کی وجہ سے آدھا شہر اندھیرے میں ڈوب گیا۔ تقریباً 12 گھنٹے تک بجلی سپلائی بند ہونے سے پریشان لوگ سڑکوں پراتر آئے اور جم کر ہنگامہ کیا، لیکن بجلی محکمہ کے افسران موقع پرنہیں پہنچے۔ بتایا گیا ہے کہ اتوار کی شام دہلی روڈ ایچ پی ڈی اے چوراہے کے پاس 35 ہزار کی انڈرگراؤنڈ لائن میں فالٹ ہوگیا، جس کی وجہ سے دہلی روڈ بجلی گھر کی سپلائی ٹھپ ہوگئی۔ تقریباً ایک گھنٹہ بعد ٹرانس میشن کی لائن بھی ٹھپ ہوگئی، جس کی وجہ سے اتر پورا بجلی گھر کی سپلائی بھی بند ہوگئی، لیکن دیرشب تک بجلی سپلائی نہ ملنے کی وجہ سے لوگ 12 بجے رات سڑکوں پراتر آئے۔ نگر پالیکا اور دہلی روڈ واقع بجلی گھر پرلوگوں نے جم کر ہنگامہ کیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لوگوں کو سمجھا کر معاملہ پرسکون کرایا۔ پولیس افسران نے بجلی محکمہ کے افسران سے بات چیت کی، جس کے بعد دیر شب تک بجلی سپلائی شروع ہوئی۔ دوسری جانب زبردست بجلی کٹوتی سے پریشان وارڈ نمبر 5 کے نگر پالیکا ممبر فیروز ملک نے مقامی لوگوں کے ساتھ ایس ڈی او سے ملاقات کی، جس میں کہا گیا کہ علاقہ میں بجلی سپلائی مسلسل دی جائے تاکہ لوگوں کو گرمی سے راحت مل سکے اورلوگوں کو پینے کے پانی کی پریشانی سے بھی نجات مل سکے۔

’فرید عرف اورنگ زیب کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے‘

جمعیۃ علماء علی گڑھ کے ذمہ داران نے ضلع مجسٹریٹ کے نام عرضداشت انتظامیہ کو پیش کی

علی گڑھ (محمد احمد شیون /ایس این بی)

جمعیۃ علماء علی گڑھ کے ذمہ داران نے آج ضلع مجسٹریٹ کے نام تین نکاتی ایک عرضداشت انتظامیہ کو پیش کی، جس میں ہجومی تشدد کے شکار محمد فرید عرف اورنگ زیب کے قتل میں ملوث بچے ہوئے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کئے جانے کا مطالبہ کیا گیا۔ غور طلب ہے کہ شرپسند عناصر کے ذریعہ مسلم نوجوان محمد فرید کے قتل کو 7 روز گزر چکے ہیں پولیس مذکورہ معاملے میں 6 ملزمان کو گرفتار کر چکی ہے اور 4 نامزد ملزمین اور 12 نامعلوم افراد ابھی فرار ہیں ان کی گرفتاری کے لئے متاثرین کی جانب سے مسلسل مطالبہ کیا جارہا ہے۔ جمعیۃ علماء علی گڑھ کے ذمہ داران نے ہجومی تشدد سے متعلق میمورنڈم دیا ہے۔ جمعیۃ علماء علی گڑھ کے صدر مفتی محمد اکبر قاسمی نے کہا کہ شہر پسند عناصر کی غیر ذمہ دارانہ حرکتوں نے ملک کی شبیہ بیرون ملک میں خراب کردی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک خاص فکر کے لوگوں کی جانب سے خاص مذہب کے ماننے والوں کو ہجومی تشدد کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور ملک میں دہشت کا ماحول پیدا کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا جمعیۃ علما علی گڑھ کی جانب سے ضلع مجسٹریٹ کو ایک میمورنڈم دیا، جس میں ہم انتظامیہ سے یہ اپیل کی کہ ہجومی تشدد کا شکار محمد فرید پر حملہ کرنے اور قتل کرنے میں ملوث سبھی معلوم اور نامعلوم افراد کے خلاف قتل اور قتل کرنے میں ساتھ دینے اور دو طبقات کے درمیان تشدد کو ہوا دینے اور قومی سلامتی اور سالمیت کو نقصان پہنچانے کے جرم میں مقدمہ چلایا جائے۔ مرنے والوں کے اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے بطور معاوضہ دیا جائے۔ متاثرہ خاندان کے ایک فرد کو مناسب پوسٹ پر سرکاری نوکری دی جائے، متاثرہ خاندان کو خصوصی تحفظ فراہم کیا جائے اور انہیں مجرموں کے ممکنہ خطرے سے بھی بچایا جائے۔ انہوں نے انتباہ دیا ہے کہ اگر انتظامیہ کی جانب سے اس حوالے سے مناسب اقدام میں کوئی تاخیر ہوئی تو علی گڑھ ضلع کے سبھی انصاف پسند لوگ دیگر محروم اور استحصال زدہ طبقہ کو بڑے پیمانے پر احتجاج کرنے پر مجبور ہوگا۔ مفتی اکبر قاسمی نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ کے ہمارے مطالبات پر مثبت جواب دیا ہے اور کہا ہے کہ انتظامیہ اپنی سطح سے ہر طرح کی کوشش کررہا ہے۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء علی گڑھ کے سکریٹری محمد میکائیل قاسمی، محمد اسلم، محمد رضوان، رضوان وغیرہ موجود تھے۔

’ریونیو کے معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں افسران‘

نجیب آباد (آفتاب نعمانی / ایس این بی)

ضلع مجسٹریٹ انکت کمار اگروال نے تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کو ہدایت دی کہ وہ ریونیو کے معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور کسی بھی سطح پرستی نہ برتیں۔ انہوں نے تحصیلدار دھام پور کو ہدایت کی کہ وہ تحصیل افضل گڑھ کا نقشہ تیار کر کے پیش کریں اور تحصیل ہیڈ کوارٹر کے لئے مناسب جگہ کی نشاندہی کو بھی یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام ریونیو افسران کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سرحدی چوکیوں کو ٹھیک سے نشان زد کیا جائے کیونکہ مذکورہ کام کی جیوٹیگنگ بھی کرنی ہے۔ لہٰذا تمام افسران مذکورہ کام کو پوری چوکسی اور ذمہ داری کے ساتھ مکمل کریں۔

ضلع مجسٹریٹ انکت اگروال آج کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ریونیو ورکس کی میٹنگ کی صدارت کررہے تھے اور وہاں موجود افسران کو ہدایات دے رہے تھے۔ جائزہ لینے کے دوران انہوں نے پایا کہ چاند پور اور نگینہ تحصیل میں بڑی تعداد میں بینک مارگیج کیسز زیرالتوا ہیں۔ انہوں نے متعلقہ تحصیلداروں کو ہدایت کی کہ وہ تمام مقدمات کو 3 دن کے اندر نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کو ہدایت کی کہ جن تحصیلوں میں عوام الناس کی سہولت کے لیے کمیونٹی بیت الخلا دستیاب نہیں ہیں وہاں فوری طور پر متعلقہ میونسپلٹی کو تجویز فراہم کریں اور جہاں بیت الخلا موجود ہیں وہاں صفائی کے باقاعدہ اور مناسب انتظامات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ تحصیل ہیڈ کوارٹرز میں ناکارہ میٹیریل اور میٹیریل کی ویڈنگ رولز کے مطابق کی جائے اور تمام ریکارڈ کو درست رکھا جائے۔ اس موقع پر یکم جولائی 2024 سے نافذ العمل ہونے والے نئے فوجداری قوانین کے حوالے سے انہوں نے ڈسٹرکٹ پراسیکیوشن آفیسر کو ہدایت کی کہ نئے اور ترمیم شدہ قوانین کا چارٹ تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کو دستیاب کرایا جائے۔

اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اروند کمار سنگھ، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صدر منوج کمار، ڈپٹی کلکٹر ضلع انفارمیشن آفیسر جیبندر سنگھ اور تمام ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، تحصیلدار اور محکمہ ریونیو کے افسران موجود تھے۔

’پانی کی پائپ لائن کا کام 30 ستمبر تک مکمل کریں‘

بدایوں (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ منوج کمار وسی ڈی او کیشو کمار نے کلکٹریٹ میں واقع میٹنگ روم میں جل جیون مشن کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے جل نگم کے عہدیداران کو دیہی پائپ پینے کے پانی کی اسکیموں کا کام 30 ستمبر 2024 تک مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں والوں کو صاف اور محفوظ پانی دستیاب ہونا چاہیے۔ پانی کے پائپ بچھانے کے لیے سڑک پر جو بھی گڑھے بنائے گئے ہیں، انہیں ترجیحی بنیادوں پر پر کیا جائے، تاکہ عوام کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جل نگم کے عہدیداروں کو چاہیے کہ وہ متعلقہ ایگزیکیوٹنگ ایجنسی کے کام کی باقاعدگی سے جانچ کریں اور کام کو معیار کے مطابق مکمل کروائیں۔ ایگزیکٹو انجینئر جل نگم نریندر ورما نے بتایا کہ فی الحال دیہی پائپ پینے کے پانی کی اسکیم کے تحت 256 مواضعات کو پانی فراہم کیا جارہا ہے، جبکہ 28 گاؤں میں پہلے سے ہی پہنچ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نفاذ کرنے والی تنظیم PNC 1444 مواضعات میں کام کررہی ہے، یہ کام ستمبر 2024 تک مکمل ہو جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ایگزیکٹو ایجنسی کو 10 سال تک دیکھ بھال بھی کرنی ہوگی، پائپ پینے کے پانی کی اسکیم کی تکمیل کے بعد اسے گاؤں کے سربراہ اور گاؤں کے سربراہ کی سطح سے گاؤں کے پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی کو منتقل کیا جاتا ہے۔ کمیٹی دیہی علاقوں میں فی گھر سے 50 روپے وصول کرے گی۔ اس موقع پر ایگزیکٹو آرگنائزیشن کے افسران اور نمائندوں کی موجودگی رہی۔

نوجوانوں کو اسٹنٹ کرنا پڑا مہنگا

امروہہ (ایس این بی) ضلع کے گجرولا پولیس اسٹیشن علاقہ کے تحت موٹرسائیکل پر خطرناک اسٹنٹ کرنے کی وائرل ویڈیو پر امروہہ پولیس نے فوری نوٹس لیا اور اسٹنٹ کرنے والے دو نوجوانوں کو گرفتار کر کے 2 بلٹ موٹرسائیکلیں بھی ضبط کرلیں۔ بتایا گیا ہے کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ایک ویڈیو کا فوری نوٹس لیتے ہوئے جس میں 2 نوجوانوں کو لاپروائی سے 2 موٹرسائیکل چلاتے ہوئے دکھایا گیا ہے اور دونوں ہاتھوں سے موٹر سائیکل چلاتے وقت خطرناک اسٹنٹ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کنور انوپم سنگھ نے ضروری کارروائی کی ہے۔

علی گڑھ میں جھما جھم بارش سے موسم خوشگوار، درجہ حرارت میں گراوٹ

جگہ جگہ سڑکوں پر پانی بھرنے سے میونسپل کارپوریشن کی کھلی پول

سید عتیق الرحیم

علی گڑھ (ایس این بی)

علی گڑھ میں پیر کے روز زور دار بارش ہوئی، صبح سے ہی آسمان میں بادل چھائے ہوئے تھے اور لوگ بارش کی امید کررہے تھے۔ دوپہر ہوتے ہوتے تیز بارش شروع ہوگئی اور لوگوں نے جھما جھم بارش کا لطف اٹھایا۔ بارش ہونے سے لوگوں کو شدید گرمی سے راحت ملی ہے۔ ضلع میں یہ مانسون کی دستک ہے اور زور دار طریقے سے بارش ہونے سے لوگ اس سال بہتر بارش کی امید کررہے ہیں۔ پچھلے کئی دنوں سے تیز دھوپ ہورہی تھی اور بادل بغیر برسے ہی واپس لوٹ جا رہے تھے۔ ایسے میں جب پیر کو بارش ہوئی تو لوگ تیز بارش کا لطف اٹھاتے اور بارش میں نہاتے ہوئے نظر آئے۔ واضح ہو کہ علی گڑھ میں پچھلا ہفتہ شدید گرمی والا گزرا اور درجہ حرارت 47 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا تھا، لیکن پچھلے دو دنوں سے بارش کے آثار بن رہے تھے اور آسمان میں بادل بھی چھا رہے تھے، جس سے درجہ حرارت میں کمی آئی تھی۔ گزشتہ اتوار کو ضلع کا درجہ حرارت 42 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا تھا اور لوگوں کو شدید حبس کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا، وہیں جب پیر کو بارش ہوئی تو درجہ حرارت میں 3 ڈگری سیلسیس کی کمی درج کی گئی اور درجہ حرارت 33 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا۔ علی گڑھ میں دوپہر 1:35 بجے بارش شروع ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے 1:45 بجے تک جھما جھم بارش شروع ہوگئی۔ تقریباً ایک گھنٹے تک زوردار بارش ہوتی رہی، جس سے درجہ حرارت میں فوراً کمی درج کی گئی اور لوگوں نے راحت کی سانس لی۔

شہر میں بارش سے جہاں ایک طرف عام لوگوں نے راحت کی سانس لی، وہیں دوسری طرف میونسپل کارپوریشن کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔ شہر کی اہم میرس روڈ، رام گھاٹ روڈ پر بہت زیادہ پانی بھر گیا، وہیں پوش علاقے میں بھی پانی ہے۔ سینٹر پوائنٹ، سرسید نگر، فرینڈس کالونی، دوہرا مافی، اقرا کالونی ودیا نگر، سونارن جینتی نگر، درگاواڑی، جے گنج، ریلوے روڈ سمیت مختلف علاقوں میں چاروں طرف پانی بھر گیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ میونسپل کارپوریشن پچھلے 10 دنوں سے مسلسل نالوں کی صفائی میں لگا ہوا ہے، تاکہ مانسون آنے سے پہلے نالے صاف ہو جائیں اور لوگوں کو پانی بھراؤ کا سامنا نہ کرنا پڑے، لیکن جیسے ہی پیر کو بارش شروع ہوئی میونسپل کارپوریشن کی انتظامات کی قلعی کھل گئی۔ شہر میں چاروں طرف پانی بھر گیا اور نالوں کی صفائی میں نکلی سلیٹ بھی واپس نالوں میں ہی بہہ کر پہنچ گئی۔

رام گنگا ندی میں اب سیاح رافٹنگ سے لطف اندوز ہوسکیں گے

ڈی ایم نے باقاعدہ فیتہ کاٹ کر کیا افتتاح

افضل گڑھ (ایس این بی) ہمالیہ کی گود سے نکلنے والی رام گنگا ندی میں اب سیاح رافٹنگ سے لطف اندوز ہوسکیں گے جس کا آج ضلع مجسٹریٹ انکت کمار اگروال نے باقاعدہ فیتہ کاٹ کر افتتاح کرنے کے بعد خود بھی رافٹنگ سے لطف اٹھایا اور سیاحوں کو بھی لطف اندوز ہونے کی دعوت دی۔ اسی کے ساتھ علاقے میں ایک سیاحتی مرکز کا مزید اضافہ ہوگیا۔ نیو جم کاربٹ پارک میں جنگل سفاری اور ہیلی ڈیم پر نیشنل واٹر گیمز کے بعد اب رام گنگا ندی میں رافٹنگ کے ذریعے ضلع انتظامیہ نے ایک مزید سیاحتی مقام متعارف کرایا ہے، جس کے لیے سی ڈی او پورن بورا، ایس ڈی ایم ریتو چودھری، سی او ارچنا سنگھ، ایگزیکٹو آفیسر سریندر پرشاد، قومی نشانہ باز شاد بن آصف کی موجودگی میں منعقد کی گئی شاندار افتتاحی تقریب کے موقع پر فیتہ کاٹنے کے بعد ضلع مجسٹریٹ انکت کمار اگروال نے کہا کہ یہ علاقہ قدرتی وسائل سے مالا مال اور یہاں پر سیاحتی مراکز بنانے کے لیے وسیع ذرائع موجود ہیں جس کا فائدہ اٹھانے اور علاقے کو پوری طرح سیاحتی مرکز بنانے کے لئے حکومت اقدامات کررہی ہے۔ اس موقع پر موجود بین الاقوامی کوہ پیما گیان نندنی، وشھم تومر نے بتایا کہ فی الحال رام گنگا ندی میں رافٹنگ کے لئے 6 کلومیٹر کا علاقہ مخصوص کیا گیا ہے، جس کو عنقریب 10 کلومیٹر تک کردیا جائے گا جس کے لیے دو گائیڈ سمیت کل 9 لوگوں کی ٹیم لگائی گئی ہے اور ایک مرتبہ میں ایک گائیڈ کے ساتھ صرف 8 لوگ ہی رافٹنگ کرسکیں گے اور اس کے لیے 400 روپے فی کس کرایا رکھا گیا ہے۔ افتتاحی تقریب کے موقع پر بڑی تعداد میں علاقائی عوام وخواص موجود رہے۔

آسمانی بجلی گرنے سے نوجوان کی موت

افضل گڑھ (ایس این بی) بھوتپوری میں واقع رام گنگا گھاٹ سے ایک رشتہ دار کی آخری رسومات ادا کرنے کے بعد گھر واپسی کر رہے 3 بائک سواروں پر آسمانی بجلی گرنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی، جبکہ بقیہ دو کو نازک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے نوجوان کی موت سے اہل خانہ و گاؤں میں کہرام برپا ہوگیا۔ اطلاعات کے مطابق تھانہ کوتوالی کے تحت موضع عمر پور گانوڑی ساکن روپیندر ولد مہیش گاؤں کے ہی ایک شخص کی موت ہونے پر نزدیکی رام گنگا گھاٹ پر آخری رسومات ادا کرنے گیا تھا۔ علاقے میں زبردست گھن گرج کے ساتھ ہوئی بارش کے درمیان ہی وہ انل وارونڈ کمار کے ہمراہ بائک پر سوار ہوکر گھر واپسی کررہا تھا تھوڑی دور چلنے پر ہی ان پر آسمانی بجلی قہر بن کر ٹوٹ پڑی، جس سے تینوں شدید طور پر زخمی ہوگئے، جن کو دھامپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں پر ڈاکٹروں نے روپیندر کو مردہ قرار دے دیا۔ بقیہ زخمیوں کو بھی حالت نازک دیکھتے ہوئے ابتدائی طبی امداد کے بعد باہر کے لئے روانہ کیا گیا ہے۔

بقیہ: سب کی رضامندی سے چلائیں گے............

عوام نے تیسری مدت کار کیلئے ہماری حکومت کو موقع دیا اور اس کا مطلب ہے کہ انہوں نے ہمارے کام پر بھروسہ کیا ہے اور اس پر مہر لگائی ہے۔ اس لئے میں ہم وطنوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کو چلانے کیلئے اتفاق رائے ہوتا ہے اور حکومت بنانے کیلئے اکثریت ہوتی ہے، اس لیے ہمارا مقصد سب کو ساتھ لے کر اور سب کی رضامندی سے ملک کے عوام کی خدمت کرنا ہے۔ ملک کے 140 کروڑ عوام کی امیدوں اور امنگوں کو پورا کرنا ہے۔ ہم سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہتے ہیں، سب کو ساتھ لے کر آئین کی حدود پر عمل کرتے ہوئے ترقی کی رفتار تیز کرنا چاہتے ہیں۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں نوجوان ممبران پارلیمنٹ کی اچھی خاصی تعداد ہے۔ ایمرجنسی کو جمہوریت کیلئے سیاہ دھبہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو لوگ ملک کے آئین کیلئے وقف ہیں اور ملک کی جمہوری اقدار کے وفادار ہیں، ان کیلئے 25 جون ایک ناقابل فراموش تاریخ ہے، کیونکہ 25 جون کو ہندوستان کی جمہوریت پر سیاہ دھبہ لگا تھا، اس کے 50 سال مکمل ہورہے ہیں۔ ہندوستان کے لوگ کبھی نہیں بھولیں گے کہ اس دن جمہوریت کو مکمل طور پر دبا دیا گیا تھا۔ ایمرجنسی ملک کے آئین میں ایک سیاہ دھبہ تھی۔ ہم عزم کریں گے کہ آئین کے مطابق عام لوگوں کے خوابوں کو پورا کرنا ہے اور اب کوئی دوسری بار کبھی بھی ملک میں دوسری ایمرجنسی نہیں لگا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے عوام نے تیسرا موقع دیا ہے۔ یہ بہت بڑی فتح ہے اور اب ہماری ذمہ داری بھی تین گنا بڑھ گئی ہے، اس لیے میں اہل وطن کو یقین دلاتا ہوں کہ ہمارے پاس دوبار حکومت چلانے کا تجربہ ہے اور ہم پہلے سے تین گنا بہتر طریقے سے حکومت چلائیں گے۔ مودی نے کہا کہ ’ہم نئی ذمہ داری کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ تمام اراکین پارلیمنٹ سے ملک کو بہت سی توقعات وابستہ ہیں، اس لیے میں سب سے گزارش کروں گا کہ اس موقع کو عوامی مفاد کیلئے استعمال کریں اور عوامی مفاد میں ہر ممکن قدم اٹھائیں‘۔ وزیر اعظم نے ترقی یافتہ جماعتوں سے بھی عوامی مفاد میں کام کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ ملک کے عوام اپوزیشن سے اچھے اقدامات کی توقع رکھتے ہیں۔ اب تک اس سے مایوسی ملی ہے، لیکن اب امید ہے کہ اپوزیشن عوام کی امنگوں پر پورا اترے گا۔ انہوں نے امید ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کو ایک اچھے اور ذمہ دار اپوزیشن کی ضرورت ہے اور ہمیں یقین ہے کہ 18 ویں لوک سبھا میں جو ایم پی جیت کر آئے ہیں وہ لوگوں کی امنگوں پر پورا اتریں گے۔ ملک کو آگے بڑھانا ہم سب کی ذمہ داری ہے اور ہم سب کو عوام کے اعتماد پر چلتے ہوئے اسے آگے بڑھانا ہے۔ ملک کے 25 کروڑ شہریوں کا غربت سے باہر نکلنا نیا اعتماد پیدا کرتا ہے اور اس سے یہ بھی یقین پیدا ہوتا ہے کہ ہم جلد ہی ہندوستان کو غربت سے آزاد کرنے میں کامیابی حاصل کریں گے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ 18 ویں لوک سبھا قراردادوں کا ایوان بنے گی، تاکہ عام شہری کے خواب پورے ہوں، میں تمام ممبران پارلیمنٹ کا خیر مقدم کرتا ہوں اور مبارکباد دیتا ہوں اور ملک کے عوام نے جو ذمہ داری دی ہے، اسے ہم مل کر بخوبی پورا کریں۔ وزیر اعظم نے 18 ویں لوک سبھا کو مبارک قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے یہاں 18 نمبر کی بہت اہمیت ہے۔ گیتا کے 18 ابواب کرم، فرض اور ہمدردی کا پیغام دیتے ہیں۔ ہمارے یہاں پرانوں کی تعداد بھی 18 ہے۔ ہندوستان کے امرت کال میں 18 ویں لوک سبھا کی تشکیل ایک اچھی علامت ہے۔

بقیہ: NEET معاملہ میں............

اس میں چنٹو، مکیش، پنکو، پرجیت، راجیو کمار کو ایک دن پہلے دیوگھر، جھارکھنڈ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ چنٹو اس لیک اسکینڈل کے اہم سرغنہ سنجیو مکھیا کا رشتہ دار ہے۔ مکیش کا تعلق چنٹو کے گاؤں سے ہے، جبکہ پنکو، پرجیت اور راجیو سائبر مجرم ہیں۔ ای او یو کے مطابق 5 مئی کی صبح نیٹ یو جی کا سوالیہ پرچہ جوابات کے ساتھ پی ڈی ایف فائل میں چنٹو کے واٹس ایپ پر پہنچا۔ اس نے کھیم نچک میں واقع لرن اینڈ پلے اسکول کے وائی فائی پرنٹر سے پرنٹ آؤٹ حاصل کیا۔ اس بات کی جانچ کی جارہی ہے کہ چنٹو کے فون پر پیپر کہاں سے آیا تھا۔ پرنٹ نکالنے کے بعد امتحان مافیا نے پٹنہ کے کھیم نچک میں واقع لرن اینڈ پلے اسکول، بائی پاس کے قریب ایک ہوٹل اور جھارکھنڈ کے کچھ شہروں میں طلبا کو سوالات و جوابات کو رٹوا دیا تھا۔ اس کے بعد یہ مافیا ہی تھا جو امیدواروں کو امتحان مراکز میں بھیجتا تھا۔

بقیہ: وایناڈ کے لوگوں کو لکھا جذباتی خط............

کیرالہ میں سیلاب کا ذکر کرتے ہوئے کانگریس کے لیڈر نے اپنے خط میں کہا ہے کہ میں نے سیلاب کے دوران جو دیکھا اسے کبھی نہیں بھول پاؤں گا۔ اس دوران کئی خاندانوں نے اپنا سب کچھ کھو دیا تھا۔ انہوں نے مزید لکھا ہے کہ میں آپ کے دیے ہوئے ان گنت پھولوں کو ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ آپ لوگوں کا مجھ سے گلے ملنا یاد رہے گا۔ پارلیمنٹ میں آپ کی آواز بننا واقعتاً خوشی اور فخر کی بات تھی۔ وائناڈ لوک سبھا سیٹ چھوڑنے کا مجھے دکھ ہے لیکن مجھے ایک اطمینان بھی ہے کہ میری بہن پرینکا آپ کی نمائندگی کے لیے وہاں موجود ہوں گی۔ مجھے اس بات کا بھی اطمینان ہے کہ رائے بریلی کے لوگوں کے درمیان میرا ایک پیارا خاندان ہے۔ آپ کے اور رائے بریلی کے لوگوں دونوں کے لیے میرا عہد ہے کہ ہم نفرت اور تشدد کے خلاف مضبوطی سے لڑیں گے۔ واضح رہے کہ لوک سبھا انتخابات میں رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کیرالہ کے وائناڈ اور اتر پردیش کے رائے بریلی لوک سبھا سیٹ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ قاعدے کے مطابق پارلیمنٹ میں صرف ایک سیٹ کی ہی نمائندگی کی جاسکتی ہے، اس لیے راہل گاندھی کو 14 دنوں کے اندر دونوں میں سے ایک سیٹ کو چھوڑنا ضروری تھا۔ راہل گاندھی نے رائے بریلی کی سیٹ اپنے پاس رکھی اور وائناڈ کی سیٹ چھوڑ دی۔ وائناڈ سیٹ سے اب کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی ضمنی الیکشن لڑیں گی۔

بزم قمر کے زیر اہتمام طیب عثمانی کی رہائش گاہ پر مشاعرہ کا انعقاد

افضل گڑھ (ایس این بی)

دھامپور کی معروف ادبی تنظیم بزم قمر کے زیر اہتمام طیب عثمانی کی رہائش گاہ پر گزشتہ شب ایک عظیم الشان مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت بزم کے صدر قاری نوشاد عالم شاد علیگ نے کی اور نظامت کے فرائض ارشاد دھام پوری نے انجام دیے۔ ’خار‘ قافیہ کے تحت منعقدہ مشاعرہ میں معروف ماہر امراض اطفال ڈاکٹر کمال احمد علیگ نے مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی اور حکیم افتخار حسین زیدی، سید طاہر حسین، طیب عثمانی بطور مہمان ذی وقار مشاعرے میں رونق اسٹیج رہے۔ مشاعرے کا آغاز عبدالقادر حسرت کی نعت پاک سے ہوا۔ اس کے بعد شعرا نے دیے گئے ’خار‘ قافیہ پر اپنے کلام سے سامعین کو مسحور کردیا، مشاعرہ میں شعراء کرام کے ذریعے پیش کیے گئے چند اشعار قارئین کی نذر ہیں:

میں ہوں منظر صداقت کا وہ آئینہ
ٹوٹ کر بھی حقیقت کے خانوں میں ہوں
نفیس منظر

دل تو میرا ہمیشہ طلب گار ہے
کاش کہہ دے کہ تو ہاں مجھے پیار ہے
شکیل احمد شکیل

عمر عاشق کی گزر جاتی ہے
دل ٹھہر جاتا ہے ویرانے میں
قمر دھامپوری

واعظ ہے تیری بات کا ظالم پہ بھی اثر
اس کو بنایا نیک ترے انکسار نے
شمشیر علی شمش

بیمارِ محبت کی تو بس اک ہی دوا ہے
ہو دید مسلسل سنے دلدار کی باتیں
شہزاد عالم شہزاد

منتشر ہوں تو لاکھ بھی بیکار
متحد ہوں تو پھر ہیں چار بہت
اسماعیل گوہر

روز کرتے ہیں وہ ارمانوں کا خون
دوست شفقت کے ہیں دشمن خاص خاص
شفقت بھارتی شیرکوٹی

بلبلیں جو سرِ بازار نظر آتی ہیں
اپنے اطوار میں مختار نظر آتی ہیں
افتخار الحسن حسن

یوں بن گئی ہے ان کی محبت گلے کا ہار
ہمراہ جیسے باغ میں، گل کا بنا ہے خار
محمد ناظر وفا

یہ اور بات کہ وہ مجھ سے کچھ نہ کہہ پایا
مگر وہ پیار مجھے بے شمار کرتا ہے
نزاکت حسین ثاقب

کیسے ہو تربیت آج اولاد کی
باپ یہ سوچ کر غم سے دو چار ہے
راشد حمیدی دھامپوری

یہ حقیقت ہے کہ مظلوم کا حامی ہوں میں
میں ستمگر کا طرفدار نہیں ہو سکتا
ارشاد دھام پوری

جیتے جی تو کوئی نہیں تھا دیکھنے والا بھی اس کا
بعد میں اس کے دھن کے جانے کتنے دعویدار ملے
قاری نوشاد عالم شاد

خدارا کچھ تو سامان سکوں ہو
دلِ بیمار سے تنگ آ گیا ہوں
عتیق آزاد

ساحل پہ رہ گئے جو تلاطم سے ڈر گئے
منزل ملی ہے ان کو جو دریا اتر گئے
ویریندر پرتاپ سنگھ بیتاب

خالد رشید قاسمی، حمدان منیر، اریب عفان، شفیق احمد منا، عتیق خلیل، شمیم جلیل، ریاض اکبر، کیلاش ناتھ وغیرہ سمیت بڑی تعداد میں سامعین نے مشاعرہ میں شرکت کرتے ہوئے شعراء کرام کو داد و تحسین سے نوازا۔ مشاعرہ کے اختتام پر بزم کے صدر قاری نوشاد عالم شاد نے سبھی کا شکریہ ادا کیا اور آئندہ 27 جولائی کو منعقد ہونے والے مشاعرہ کے لئے ’خزانہ‘ قافیہ کا اعلان کیا۔

مختلف معاملات میں ملوث 3 ملزمان گرفتار

کانٹھ (ایس این بی) پولیس نے مختلف معاملات میں ملوث 3 ملزمان کو اندیشہ نقض امن میں گرفتار کر کے جیل بھیجا ہے۔ مہاویر ساکن گاؤں گوپال پور وپن کمار اور کارتک ساکن موضع سلیم پور جو مختلف معاملات میں ملوث تھے۔ تینوں کو آج پولیس نے گرفتار کرلیا اور دفعات 107، 16 کے تحت کارروائی کر کے عدالت میں پیش کیا، جہاں سے انہیں جیل بھیج دیا گیا۔

نابالغہ کو بہلا پھسلا کر فرار ہونے والا نوجوان گرفتار

کانٹھ (ایس این بی) شادی کے بہانے نابالغہ کو بہلا پھسلا کر فرار ہونے کے الزام میں ایک نوجوان کو گرفتار کر کے جیل بھیجا گیا ہے۔ مقامی محلّہ عیدگاہ نئی بستی ساکن عقیل ولد شکیل کا الزام ہے کہ اس کی نابالغہ بچی کو سمیر ولد چھوٹے ساکن محلّہ پچھایا اغوان پور شادی کرنے کا جھانسہ دے کر بہلا پھسلا کر فرار کر کے لے گیا تھا۔ ملزم کے خلاف 7 جولائی 2023 کو معاملہ درج کرایا گیا تھا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے آج ملزم سمیر کو دبوچ لیا اور جیل بھیج دیا۔

بائک سوار 2 افراد سڑک حادثہ کا شکار

ہاپوڑ (ایس این بی) تھانہ حافظ پور حلقہ کے قومی شاہراہ پر واقع جے ایم ایس کالج کے نزدیک بائک پر سوار 2 افراد سڑک حادثہ کا شکار ہوگئے۔ اس حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی جبکہ دوسرا شدید طور پر زخمی ہوگیا۔ پولیس موقع پر پہنچی اور زخمی حالت میں نوجوان کو اسپتال پہنچایا، وہیں مہلوک کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ بتایا گیا ہے کہ اتوار کی دیر شام بائک پر سوار ناظم ولد نظام الدین اور عمر ولد سلیمان بائک پر سوار ہو کر مرادآباد جارہے تھے، جیسے ہی جے ایم ایس کالج کے نزدیک پہنچے بائک بے قابو ہو کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ اس حادثہ میں ناظم کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور زخمی حالت میں عمر کو اسپتال پہنچایا اور مہلوک ناظم کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا۔ پولیس نے اہل خانہ کو اطلاع دی۔ نوجوان کی موت کی اطلاع پا کر اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔